کتاب نما

رودادِ سفرِ حج اور زیارتِ لندن، حافظ احمد حسن، ترجمہ: غلام مصطفیٰ مارہروی۔

ناشر: عبدالسلام سلامی، پوسٹ بکس ۱۱۰۰۲، کراچی۔۷۵۲۳۰۔ صفحات: ۱۲۹+۱۲۔ قیمت: درج نہیں۔

ایک سو چالیس سال پہلے ۱۸۷۱ء میں لندن سے سفرِ حج اور انگلستان کے احوال پر مشتمل انگریزی کتاب Pilgrimage to The CAABA and Charing Cross شائع ہوئی تھی۔ اس کا اُردو ترجمہ غلام مصطفیٰ خان مارہروی نے ماہنامہ العلم، کراچی میں قسط وار کیا تھا۔ عبدالسلام سلامی صاحب نے اسی ترجمے کو معروف ادیب اور نونہال کے ایڈیٹر جناب مسعود احمد برکاتی کے مختصر دیباچے کے ساتھ شائع کیا ہے۔ ۱۸۷۰ء میں ریاست ٹونک کے امیر نواب محمد علی خان حج کے ارادے سے چلے تو ان کے ایک وزیر حافظ احمد حسن بھی ان کے ہمراہیوں میں شامل تھے۔ حافظ صاحب نے رودادِ سفرِ حج انگریزی میں قلم بند کی، اس کے ساتھ ہی انھوں نے اپنے سفرِ لندن کا احوال بھی کتاب میں شامل کر دیا۔

مسعود احمد برکاتی کے بقول: ''یہ کتاب ہمیں ڈیڑھ صدی پہلے لے جاتی ہے اور مشرق و مغرب کی طرزِ زندگی، معاشرت اور تمدن سے روشناس کراتی ہے''۔ حافظ احمد حسن نے رودادِ حج سے پہلے انگریزوں کے ہاتھوں نواب محمد خاں کی بلاجواز اور ظالمانہ برطرفی کا ذکر کیا ہے۔ نواب موصوف ایک صاحبِ تدبیر اور بلند کردار حکمران تھے مگر ان کی ریاست ہندو راجاؤں کے علاقے میں واقع تھی جنھوں نے باقاعدہ ایک سازش کر کے انگریزوں سے انھیں برطرف کرا دیا۔ اس تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ انگریز حکمرانوں، افسروں اور اہل کاروں میں بھی پرلے درجے کے متعصب، مسلم دشمن اور لارڈ کلائیو اور وارن ہیسٹنگز جیسے بددیانت اور رشوت خور لوگ موجود تھے۔

مصنف بتاتے ہیں کہ جدہ میں ایک تو چنگی کے افسروں نے حجاج سے بُرا سلوک کیا، دوسرے وہاں کا پانی بھی کڑوا اور بدذائقہ تھا۔ جدہ سے مکہ تک کا مشقت بھرا سفر اُونٹوں پر کیا۔